

11220 - اللہ تعالیٰ کے اسم "المقیمت" کا معنی; 1740#& کے اسم "المقیمت" کا معنی; 1740#& ; 1748#&

سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم "المقیمت" کا معنی کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کے معنی میں کئی ایک اقوال نقل کئے ہیں:

المقیمت : حفیظ حفاظت کرنے والا ، شہید گواہ ، حسب کفایت کرنے والا ، اورالقائم ہرچیز کی تدبیرکرنے والا۔

تو آخری معنی میں ٹھیک ہے ۔

اللہ تعالیٰ مقیمت ہے یعنی وہ ہرچیز کی حفاظت کرنے والا اورہر چیزپرشاہد اور قادر ہے ۔

توالمقیمت : کا معنی حفیظ اورقدرت والا اور ہر چیز پرشاہد ہے ، اوروہی ہے جو مخلوق کی روزی اتارتا اور ان کی

روزی تقسیم کرتا ہے ۔

اور المقیمت : کا معنی ممد بھی ہے ، وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ حیوانات کا مدبر ہے یہ کہ انہیں پیدا کیا اوران میں سے

اوقات گزرنے کے ساتھ کچھ نہ کچھ حلال کرتا اوراس کے عوض میں اس کے علاوہ کردیتا ہے ، تو انہیں ہروقت وہ

چیز دیتا ہے جوکہ اس کے قائم ودائم رہنے کا سبب بنتا ہے تو جب ان میں سے کچھ ختم کرنے کا ارادہ کرے تو وہ

چیز جو اس کے بقا کا سبب ہے اسے روک لیتا ہے تو وہ ہلاک ہوجاتی ہے ۔

اوربعض روایات میں المقیمت کے بدلے المغيث کا لفظ آیا ہے ، اور المغيث کی تفسیر یہ کی گئی ہے کہ وہ اپنے بندوں

سختیوں میں جب اسے پکارتے ہیں تو ان کی مدد کرتا ہے ، اور ان کی اس دعا کو قبول کرتا اور انہیں اس سختی سے

نجات دیتا ہے ۔

اورالمغيث المجیب اور المستجیب کے معنی میں ہے ، مگر یہ کہ اغاثہ افعال میں اور استجابہ اقوال میں ہے اور بعض

اوقات یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے استعمال ہو جاتے ہیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اور وہ اپنی ساری مخلوق کا مددگار ہے اور اسی طرح وہ مظلوم کی بات کو سنتا ہے ۔